Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۴۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم پیر

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۸ شوال ۱۳۹۷ھ ۔ ۳۱ اخاء ۱۳۵۶ھش ۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۷ء | نمبر ۲۲۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۱ اخاء ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے انوار و برکات کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ ابد الآباد تک اسکا نمونہ نظر آتا ہے

حقیقی نیکی نہیں ہو سکتی جب تک انسان آپؐ کی اتباع میں کھویا نہ جائے

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت میں جس قدر بعض مقامات پر فروتنی اور انکساری کمال پر پہنچی ہوئی نظر آتی ہے وہاں معلوم ہوتا ہے کہ اسی قدر آپ رُوح القدس کی تائید اور روشنی سے مؤید اور منور ہیں جیسا کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عملی اور فعلی حالت سے دکھایا ہے یہاں تک کہ آپ کا انوار و برکات کا دائرہ اس قدر وسیع ہے کہ ابد الآباد تک اس کا نمونہ اور ظلّ نظر آتا ہے۔ چنانچہ اس زمانہ میں بھی جو کچھ خدا تعالیٰ کا فیض اور فضل نازل ہو رہا ہے وہ آپؐ ہی کی اطاعت اور آپؐ ہی کی اتباع سے ملتا ہے۔ مَیں سچ کہتا ہوں کہ کوئی شخص حقیقی نیکی کرنیوالا اور خدا تعالیٰ کی رضا کو پانے والا نہیں ٹھہر سکتا اور ان انعام و برکات اور معارف اور حقائق اور کشوف سے بہرہ ور نہیں ہو سکتا جو اعلیٰ درجہ کے تزکیۂ نفس پر ملتے ہیں جب تک کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں کھویا نہ جائے اور اس کا ثبوت خود خدا تعالیٰ کے کلام سے ملتا ہے قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ اور خدا تعالیٰ کے اس دعویٰ کی عملی اور زندہ دلیل مَیں ہوں۔"
(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۶)

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چلنا جس کے لوازم میں سے محبّت اور تعظیم اور اطاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے اس کا ضروری نتیجہ یہ ہے کہ انسان خدا کا محبوب بن جاتا ہے اور اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اگر کوئی گناہ کی زہر کھا چکا ہے تو محبّت اور اطاعت اور پیروی کے تریاق سے اس زہر کا اثر جاتا رہتا ہے اور جس طرح بذریعہ دوا مرض سے ایک انسان پاک ہو سکتا ہے ایسا ہی ایک شخص گناہ سے پاک ہو جاتا ہے اور جس طرح نور ظلمت کو دُور کرتا ہے اور تریاق زہر زائل کرتا ہے اور آگ جلاتی ہے ایسا ہی سچی اطاعت اور محبّت کا اثر ہوتا ہے۔ دیکھو! آگ کیونکر ایک دم میں جلا دیتی ہے۔ پس اسی طرح پُر جوش نیکی جو محض خدا کا جلال ظاہر کرنے کے لئے کی جاتی ہے وہ گناہ کا خس و خاشاک بھسم کرنے کے لئے آگ کا حکم رکھتی ہے۔"
(ریویو آف ریلیجنز جلد ا ۵ صفحہ ۲۰۲)

مکرم مولوی سفنی ظفر احمد صاحب شاہد انڈونیشیا کو اللہ تعالیٰ نے ۸ ستمبر ۱۹۷۷ء کو سورابایا انڈونیشیا میں پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولوی ذینی دحلان صاحب مبلغ سلسلہ کا پوتا ہے۔ مولوی صاحب موصوف سب سے پہلے احمدی ہیں جنہوں نے ۱۹۲۵ء میں نوجوانی کے عالم میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی اور قادیان میں علم حاصل کرنے کے بعد اب تک سلسلہ کی خدمت بجا لا رہے ہیں احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی دے۔ نیک خادمِ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خاکسار مرزا طاہر احمد
قائمقام وکیل التبشیر ربوہ

مکرم چوہدری سلیم احمد صاحب آف ڈگری ضلع تھرپارکر جو محترم مولانا عبد الرحیم صاحب درد مرحوم کے داماد ہیں ہائی بلڈ پریشر شوگر، فالج اور ساتھ ہی دل کے عارضہ سے شدید بیمار ہیں وہ احباب جماعت سے دعا کی خاص درخواست کرتے ہیں۔
(محمد اشرف ناصر شاہد مربّی سلسلہ احمدیہ مقیم حیدر آباد)

آئندہ ملاقات صرف جمعرات کے روز ہوا کریگی

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہفتہ میں صرف ایک دن یعنی جمعرات کے روز ہوا کریگی اتوار کے روز ملاقات نہیں ہوگی۔
(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ایمان لانیوالوں میں دو گروہ ضرور پائے جاتے ہیں ایک صدّیقوں کا گروہ دوسرے شہیدوں کا گروہ

صدّیق وہ ہوتا ہے جس کو سچائیوں کا کامل طور پر علم بھی ہو اور پھر کامل اور طبعی طور پر ان پر قائم بھی ہو

شہید اسے کہتے ہیں جو اپنے خدا اور روزِ جزا پر ایسا ایمان حاصل کر لیتا ہے گویا خدا تعالیٰ کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے لگتا ہے

دوست دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور اپنی رحمت سے ان کو بھی صدیق اور شہید کا مقام عطا کرے

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۶ ظہور ۱۳۵۶ ہش مطابق ۲۶ اگست ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمّد انور صاحب شاھد رکن صیغہ زودنویسی ربوہ)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے درج ذیل آیات کی تلاوت فرمائی:-

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ. هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَإِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ۔ (الحدید آیت ۹، ۱۰)

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۔ (الحدید آیت ۲۰)

اس کے بعد ان آیات کا ترجمہ کرتے ہوئے فرمایا:-

یہ سورۃ حدید کی آیات ہیں. اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ

حقیقت یہ ہے

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ کہ اللہ کا رسول تم کو صرف اس لئے بلاتا ہے لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور اگر تم مومن ہو تو خدا تم سے ایک وعدہ لے چکا ہے۔ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندے پر کھلے کھلے نشان نازل کرتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ان نشانات کے ذریعہ سے تم کو اندھیروں میں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے اور اللہ یقیناً بہت شفقت سے کام لینے والا اور بار بار کرم کرنے والا ہے اور جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہداء کا درجہ پانے والے ہیں ان کو ان کا پورا پورا اجر ملے گا اور اسی طرح ان کا نور ان کو ملے گا اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہوں گے۔

پھر فرمایا:-

قرآن کریم کے الفاظ کے جو معانی کئے گئے ہیں ان کی رُو سے لفظ ایمان تین باتوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ دل تصدیق کرے، زبان اس کا اعلان کرے اور انسان کا عمل گواہی دے کہ واقعہ میں اس کا دل ایمان لایا ہے اور صداقت کی تصدیق کرتا ہے۔ پس ایمان کی حقیقت یہ ہے کہ اس کا پہلا اور حقیقی تعلق دل کے ساتھ ہے اور دُنیا کی کوئی طاقت کسی دل میں ایمان کو داخل نہیں کر سکتی نیز دُنیا کی کوئی طاقت کسی دل سے ایمان کو نکال نہیں سکتی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ابتدائی زندگی پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ آپؐ کے پیار نے اور آپؐ کے سلوک نے (اللہ تعالیٰ کے اس سلوک کے نتیجہ میں جو آپ سے ہو رہا تھا اور جس کا دیکھنے والی آنکھ مشاہدہ کر رہی تھی) اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے دلوں کو اس طرح جیتا کہ صداقت دلوں میں گڑ گئی۔ میں نے جو یہ کہا ہے کہ دُنیا کی کوئی طاقت دل سے ایمان کو نکال نہیں سکتی۔ اگر واقعی دل میں ایمان ہو اور اس کی مثال

صحابۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کی مکّی زندگی ہے، وہ کونسی مصیبت تھی جس سے وہ دوچار نہ ہوئے، وہ کونسی ایذاء تھی جو ان کو نہیں پہنچائی گئی، اتنے دُکھ دئے گئے اور اتنی تکلیفیں پہنچائی گئیں کہ آج بھی جب ہم سوچتے ہیں تو ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جاتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں، لیکن وہ صداقت جو ان کے دلوں میں داخل ہو چکی تھی ہر قسم کے دُکھ اور ایذاء رسانی اور ابتلاء نے بھی اس صداقت کو ان کے دلوں سے نہیں نکالا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے ساتھیوں کو بہت دُکھ دیا گیا مگر وہ ثابت قدم رہے۔ اس سے بہتر مثال انسان کی مذہبی تاریخ میں ہمیں اور کہیں نہیں ملتی۔

پس ایمان دل سے شروع ہوتا ہے اسی لئے قرآن کریم نے بار بار بتایا ہے کہ مخالفین کے حربے اس وجہ سے بھی ناکام ہو جاتے ہیں کہ دلوں پر ان کا اثر نہیں ہوتا بلکہ ان کے تکلیف پہنچانے اور ایذاء رسانی کے منصوبے مومنین کے لئے ایک قسم کی

جنّتوں کے دروازے

کھولنے کا موجب بن جاتے ہیں۔ غرض دل سے ایمان شروع ہوتا ہے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ زبان اس کا اقرار کرے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایمان باللہ کا محبّتِ الٰہی اور عشقِ الٰہی سے بڑا گہرا تعلق ہے یعنی محض یہ نہیں کہ ایک شخص خدا تعالیٰ پر اس کی ذات اور صفات کی معرفت کے نتیجہ میں ایمان لایا بلکہ اسکے حُسن اور اس کے احسان کو دیکھ کر اس کے ساتھ ایک محبّت اور ایک عشق پیدا ہوتا ہے اور جب عشق کا اور محبت کا جذبہ دلوں میں پیدا ہو جائے تو زبانوں پر بہرحال اس کا اظہار ہوتا ہے اور وہ اظہار بے تکلّف ہوتا ہے۔ اس واسطے جب ایمان دلوں میں داخل ہو جائے تو زبان اس کا اقرار کرتی ہے اور پھر محض اقرار کو وہ انسان کافی نہیں سمجھتا بلکہ اپنے اعمال سے اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ واقعہ میں اس کے دل کے اندر ایمان داخل ہو چکا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے حالانکہ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ رسول تمہیں اس طرف بُلا رہا ہے کہ جس خدا نے تمہیں پیدا کیا جو تمہارا رب ہے اس پر ایمان لاؤ۔ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ (المومن آیت ۶۵) وہ خدا جس نے تمہیں وجود دیا اور تمہارے اندر بہترین صلاحیتیں پیدا کیں اور جس کا منشاء یہ ہے کہ وہ صلاحیتیں نشوونما پائیں تا کہ جس غرض کے لئے انسان کو پیدا کیا گیا ہے اور جس مقصد کے حصول کے لئے اسے یہ

استعدادیں اور صلاحیتیں

دی گئی ہیں وہ مقصد پورا ہو یعنی انسان کا ذاتی تعلق، محبّتِ ذاتی اور پیار اور عشق کا تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ پیدا ہو جائے۔

وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اگر تم ایمان لاؤ اور ایمان کے حقائق پر غور کرو تو تمہیں معلوم ہو کہ جو کچھ تم سے مطالبہ کیا جا رہا ہے وہ تمہاری فطرت کے عین مطابق ہے۔ اسی غرض کے لئے تمہاری فطرت کو پیدا کیا گیا تھا اور فطرت کی صلاحیتوں کو اُجاگر کرنے کے لئے اور ان کی نشوونما کی خاطر خدا تعالیٰ اپنے بندے پر اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ یعنی کُھلے کُھلے نشان نازل کرتا ہے اور خدا کا حقیقی بندہ (صلے اللہ علیہ وسلم) اپنی عظمت اور جلال کے لحاظ سے اور اپنے کمال کو پہنچ جانے کی وجہ سے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور باقی تمام رسول جو پہلے گزرے اور وہ تمام مقربینِ الٰہی جو بعد میں آئے وہ اس عبدِ کامل کی ظلّیت میں عبد بنے جو کہ عبودیت کے اعلیٰ اور ارفع اور کامل مقام پر کھڑا ہے۔ پس

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل

ہی پہلوں نے بھی آیاتِ بیّنات حاصل کیں اور بعد میں آنے والے بھی محمدؐ ہی کی عظمت اور جلال کو ظاہر کرنے کے لئے خدا تعالیٰ سے کُھلے کُھلے نشان پانے والے بنے اور یہ نشان اِس لئے ظاہر ہوئے کہ جو شیطانی ظلمات انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہیں ان سے انسان کو پاک کیا جائے اور جس نور کی خاطر اسے پیدا کیا گیا ہے وہ نور ان بندوں کو، ان مخلص مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہو کیونکہ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اللہ تعالیٰ کی صفت شفقت کرنا اور بار بار رحم کرنا ہے۔

پہلے یہ کہا تھا کہ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ کہ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے پھر چند آیات کے بعد یہ کہا گیا ہے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ کہ جو خدا پر اور اس کے رسل پر ایمان لاتے ہیں (تمام رسل اس بات میں شامل ہیں خواہ وہ شریعت لانے والے رسل تھے یا شریعت کی پیروی کرانے کے لئے آنے والے رسل تھے) اُولٰٓئِكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ۔ ان مومنوں میں صدیقوں کا گروہ بھی ہے اور شہداء کا گروہ بھی ہے۔ لَهُمْ اَجْرُهُمْ ان کے اعمال کا اجر اور ثواب اللہ تعالیٰ انہیں دے گا وَنُوْرُهُمْ اور ان کی قابلیت اور صلاحیت اور استعداد کے مطابق ان کا نور بھی انہیں عطا کیا جائے گا تا کہ وہ اپنے

اعمالِ صالحہ میں ترقی کریں

اور پہلے سے زیادہ اجر حاصل کریں لیکن وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وہ ناشکرے انسان جو خدا تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیتوں کا شکر ادا نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ نے جو استعدادیں قُربِ الٰہی کے لئے دی ہیں ان کا انکار کرتے اور انکی ناشکری کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی آیات کو جُھٹلاتے ہیں ان کی جزا ان کے اپنے عمل کی وجہ سے وہ دوزخ ہے کہ جو خدا تعالیٰ سے دُوری اور خدا تعالیٰ کے غضب اور قہر کی علامت ہے۔

اس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ جتنے بھی رسول ہیں ان پر ایمان لانے والوں میں دو گروہ ضرور پائے جاتے ہیں ایک صدیقوں کا گروہ اور دوسرے شہداء کا گروہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صدیق اور شہید کے جو معنے کئے ہیں وہ مَیں اس وقت پڑھ کر سُناؤں گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"صدیق وہ ہوتا ہے جس کو سچائیوں کا کامل طور پر علم بھی ہو اور پھر کامل اور طبعی طور پر ان پر قائم بھی ہو۔ مثلاً اس کو ان معارف کی حقیقت معلوم ہو کہ وحدانیتِ باری تعالیٰ کیا شَے ہے اور اس کی اطاعت کیا شَے اور محبّتِ باری عزّ اسمہٗ کیا شَے اور شرک سے کس مرتبہ اخلاص پر مخلصی حاصل ہو سکتی ہے اور عبودیت کی کیا حقیقت ہے اور

اخلاص کی حقیقت

کیا اور توبہ کی حقیقت کیا۔ اور صبر اور توکّل اور رضا اور محویّت اور فنا اور صدق اور وفا اور تواضع اور سخا اور ابتہال اور دعا اور عفو اور حیا اور دیانت اور امانت اور اتقاء وغیرہ اخلاقِ فاضلہ کی کیا کیا حقیقتیں ہیں۔ پھر ماسوا اس کے ان تمام صفاتِ فاضلہ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قائم بھی ہو۔" (تریاق القلوب طبع اول ص۱۲۳)

پھر آپ تریاق القلوب ہی میں فرماتے ہیں:۔

"صدیق کا کمال یہ ہے کہ صدق کے خزانہ پر ایسے کامل طور پر قبضہ کرے یعنی ایسے اکمل طور پر کتاب اللہ کی سچائیاں اس کو معلوم ہو جائیں کہ وہ بوجہ خارق عادت ہونے کے نشان کی صورت پر ہوں اور اس صدیق کے صدق پر گواہی دیں۔"

(ضمیمہ تریاق القلوب نمبرہ ص۴ طبع اوّل)

پھر الحکم میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات میں سے ایک ارشاد کی ڈائری یہ ہے:۔

"صدیق کے کمال کے حصول کا فلسفہ یہ ہے کہ جب وہ اپنی کمزوری اور ناداری کو دیکھ کر اپنی طاقت اور حیثیت کے موافق اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہتا اور صدق اختیار کرتا اور جھوٹ کو ترک کر دیتا اور ہر قسم کے رجس اور پلیدی سے جو جھوٹ کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے دُور بھاگتا ہے اور عہد کر لیتا ہے کہ کبھی جھوٹ نہ بولوں گا، جھوٹی گواہی نہ دوں گا اور نہ جذبۂ نفسانی کے رنگ میں کوئی جھوٹا کلام کروں گا۔ نہ لغو طور پر نہ کسبِ خیر اور نہ دفعِ شر کے لئے یعنی کسی رنگ اور حالت میں بھی جھوٹ کو اختیار نہیں کروں گا۔ جب اس حد تک وعدہ کرتا ہے تو گویا اِیَّاکَ نَعْبُدُ پر وہ ایک خاص عمل کرتا ہے اور اس کا وہ عمل

اعلیٰ درجہ کی عبادت

ہوتی ہے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ سے آگے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہے خواہ یہ اسکے مُنہ سے نکلے یا نہ نکلے لیکن اللہ تعالیٰ جو مبدء الفیوض اور صدق اور راستی کا سرچشمہ ہے اسکو ضرور مدد دیگا اور صداقت کے اعلیٰ اصول اور حقائق اس پر کھول دیگا۔ مثلاً جیسے کہ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جو تاجر اچھے اصولوں پر چلتا ہے اور راستبازی اور دیانتداری کو ہاتھ سے نہیں دیتا اگر وہ ایک پیسہ سے بھی تجارت کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ایک پیسہ کے بدلے لاکھوں روپیے دے دیتا ہے۔

اسی طرح جب عام طور پر ایک انسان راستی اور راستبازی سے محبت کرتا ہے اور صدق کو اپنا شعار بنا لیتا ہے تو وہی راستی اس عظیم الشان صدق کو کھینچ لاتی ہے جو خدا تعالیٰ کو دکھا دیتی ہے۔

صدق مجسّم قرآن شریف ہے

اور بعینہٖ صدق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ذات ہے (کیونکہ آپ نے اپنی زندگی میں قرآن کریم کی ہدایت پر سچا اور پورا عمل کر کے ہمارے لئے ایک کامل اُسوہ پیش کیا) اور ایسا ہی اللہ تعالیٰ کے مامور و مرسل حق اور صدق ہوتے ہیں۔ پس جب وہ اس صدق تک پہنچ جاتا ہے تب اسکی آنکھ کھلتی ہے اور اسے ایک خاص بصیرت ملتی ہے جس سے معارفِ قرآنی اس پر کھلنے لگتے ہیں۔ مَیں اس بات کے ماننے کے لئے کبھی بھی تیار نہیں ہوں کہ وہ شخص جو صدق سے محبت نہیں رکھتا اور راستبازی کو اپنا شعار نہیں بناتا وہ قرآن کریم کے معارف کو سمجھ بھی سکے۔ اسلئے کہ اس کے قلب کو اس سے مناسبت ہی نہیں کیونکہ یہ تو صدق کا چشمہ ہے اور اس سے وہی پی سکتا ہے جس کو صدق سے محبت ہو۔"

(الحکم جلد ۹ ص۱۰-۹ بحوالہ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد اوّل ص۳۶۵-۳۶۶)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"صدیق وہ ہوتے ہیں جو صدق سے پیار کرتے ہیں۔

سب سے بڑا صدق

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ہے اور پھر دوسرا صدق مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ہے۔ وہ صدق کی تمام راہوں سے پیار کرتے ہیں اور صدق ہی چاہتے ہیں... صدیق عملی طور پر صدق سے پیار کرتا اور کذب سے پرہیز کرتا ہے۔" (الحکم جلد ۶ ص۲۶ مؤرخہ ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء ص۶ بحوالہ تفسیر سورۃ آل عمران والنساء ص۲۵۳)

شہید کے متعلق آپ فرماتے ہیں:۔

"مرتبۂ شہادت سے وہ مرتبہ مراد ہے جبکہ انسان اپنی قوتِ ایمان سے اس قدر اپنے خدا اور روزِ جزا پر یقین کر لیتا ہے کہ گویا خدا تعالیٰ کو اپنی آنکھ سے دیکھنے لگتا ہے۔ تب اس یقین کی برکت سے اعمالِ صالحہ کی مرارت اور تلخی دُور ہو جاتی ہے اور

خدا تعالیٰ کی ہر ایک قضاء و قدر

باعث موافقت کے شہد کی طرح دل میں نازل ہوتی اور تمام صحنِ سینہ کو حلاوت سے بھر دیتی ہے اور ہر ایک ایلام انعام کے رنگ میں دکھائی دیتا ہے۔ سو شہید اس شخص کو کہا جاتا ہے جو قوتِ ایمانی کی وجہ سے خدا تعالیٰ کا مشاہدہ کرتا ہو اور اس کے تلخ قضاء و قدر سے شہد شیریں کی طرح لذّت اُٹھاتا ہے اور اسی معنے کی رُو سے شہید کہلاتا ہے اور یہ مرتبہ کامل مومن کیلئے بطور نشان کے ہے۔" (تریاق القلوب طبع اول ص۱۲۴)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"عام لوگوں نے شہید کے معنی صرف یہی سمجھ رکھے ہیں کہ جو شخص لڑائی میں مارا گیا یا دریا میں ڈوب گیا یا وبا میں مر گیا وغیرہ۔ مگر مَیں کہتا ہوں کہ اسی پر اکتفا کرنا اور اسی حد تک اس کو محدود رکھنا مومن کی شان سے بعید ہے۔ شہید اصل میں وہ شخص ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ سے

استقامت اور سکینت

کی قوّت پاتا ہے اور کوئی زلزلہ اور حادثہ اس کو متغیّر نہیں کر سکتا۔ وہ مصیبتوں اور مشکلات میں سینہ سپر رہتا ہے یہاں تک کہ اگر محض خدا تعالیٰ کے لئے اس کو جان بھی دینی پڑے تو فوق العادت استقلال اس کو ملتا ہے اور وہ بدوں کسی قسم کا رنج یا حسرت محسوس کئے اپنا سر رکھ دیتا ہے اور چاہتا ہے کہ بار بار مجھے زندگی ملے اور بار بار اس کو اللہ کی راہ میں دوں۔ ایک ایسی لذّت اور سرور اُن کی رُوح میں ہوتا ہے کہ ہر تلوار جو اُن کے بدن پر پڑتی ہے اور ہر ضرب جو اُن کو پیس ڈالے اُن کو پہنچتی ہے وہ اُن کو ایک نئی زندگی، نئی مسرّت اور تازگی عطا کرتی ہے۔ یہ ہیں شہید کے معنی۔"

(الحکم جلد ۶ ص۲۶ مؤرخہ ۲۴ جولائی ۱۹۰۲ء ص۶ بحوالہ تفسیر سورۃ آل عمران والنساء ص۲۵۴)

یہ ماہِ رمضان ہے، دُعاؤں کا مہینہ، قبولیّتِ دُعا کا مہینہ۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور اپنی رحمت سے ان کو بھی صدّیق اور شہید کا مقام عطا کرے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا تیسرا سالانہ اجتماع

• پورے ملک سے خدام کی شرکت • حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اور صدر خدام الاحمدیہ کے پیغامات

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا تیسرا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۷-۱۸ جون بروز جمعہ و ہفتہ مسجد نور فرینکفورٹ میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں مجلس خدام الاحمدیہ فرینکفورٹ کے خدام کے علاوہ مغربی جرمنی کے بیس مختلف شہروں سے تقریباً سو خدام نے شمولیت کی جن میں ہیمبرگ سے دو جرمن احمدی دوست مکرم SAEED STEWHAUSEL اور مکرم سعید کرشٹیر صاحب بھی تشریف لائے بیرون ممالک کی مجالس سے مکرم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ ہالینڈ خصوصی دعوت پر اجتماع میں شمولیت کی غرض سے فرینکفورٹ تشریف لائے۔ نیز مکرم عبدالرؤف خان صاحب جو فرینکفورٹ کے سابق قائد مجلس بھی ہیں۔ نے مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن کی نمائندگی فرمائی۔

اجتماع کے انتظامات:

سالانہ اجتماع کے انعقاد کا فیصلہ ماہ مارچ کے آخر میں مجلس عاملہ کے ایک اجلاس میں کیا گیا تھا۔ جس کی صدارت مکرم حیدر علی صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ نے کی تھی۔ اور انہوں نے خدام الاحمدیہ فرینکفورٹ کی درخواست کو قبول فرماتے ہوئے اس بات کی اجازت فرمائی کہ مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ فرینکفورٹ کے زیر اہتمام منعقد کیا جائے۔ چنانچہ اجتماع کی تاریخوں کے انعقاد کا فیصلہ ہوتے ہی فوری طور پر پروگرام ترتیب دیا گیا اور مکرم نائب صدر مجلس کی منظوری سے شائع کر کے مختلف مجالس میں بذریعہ ڈاک دوستوں کی خدمت میں بھجوا دیا گیا۔

اجتماع کے انعقاد کے انتظامات کو خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کے لئے ایک انتظامی کمیٹی بنائی گئی جس کو شعبہ جات میں تقسیم کر کے ہر شعبہ کا ایک ناظم مقرر کر دیا گیا۔ یہ کمیٹی محترم منصور احمد خان صاحب مبلغ فرینکفورٹ کی سرکردگی میں ہر وقت اجتماع کے انتظامات میں مصروف رہی اور تمام انتظامات کو بروقت پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔

اجتماع کا پہلا دن اور خدام کی آمد:

۱۶ جون بروز جمعہ اجتماع کا پہلا دن تھا۔ خدام کی آمد کا سلسلہ اجتماع سے ایک روز قبل شروع ہو گیا۔ جمعہ کی نماز سے قبل جرمنی کے دور دراز علاقوں سے خدام فرینکفورٹ پہنچ چکے تھے۔ ہیمبرگ کا نمائندہ وفد جو ۲۵ خدام پر مشتمل تھا ایک سپیشل بس کے ذریعہ اجتماع میں شمولیت کے لئے تین بجے سہ پہر محترم حیدر علی صاحب ظفر انچارج مشن مغربی جرمنی و قائد مجلس ہیمبرگ مکرم منصور احمد شاہد صاحب کی معیت میں ...... مسجد نور فرینکفورٹ پہنچی

اس وقت تک خدام نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے مجلس میں جمع ہو چکے تھے۔ محترم امام منصور احمد صاحب، نور شوکت حیات صاحب پراچہ قائد مجلس نے آگے بڑھ کر خدام الاحمدیہ ہیمبرگ کے قائد کو خوش آمدید کہا۔ ان کی آمد کے فوراً بعد تمام مہمان خدام کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس کے بعد نماز جمعہ و عصر ادا کی گئیں۔ خطبہ جمعہ محترم حیدر علی صاحب ظفر مشنری انچارج مغربی جرمنی نے دیا۔

افتتاحی تقریب:

نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد افتتاحی اجلاس مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کی زیر صدارت شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد تمام خدام نے کھڑے ہو کر اپنا عہد دہرایا۔ اس کے بعد مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ نے حضرت المصلح الموعودؓ کا کلام:

"عہد شکنی نہ کرو اہل وفا ہو جاؤ
اہل شیطاں نہ بنو اہل خدا ہو جاؤ"

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کے اس اجتماع کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل پیغام ارسال فرمایا۔ مجلس خدام الاحمدیہ ہیمبرگ کے رکن محترم کلیم صاحب جو غانا سے تعلق رکھتے ہیں۔ نے پڑھ کر سنایا:۔

"اللہ تعالیٰ خدام الاحمدیہ کے اجتماع کو بابرکت فرمائے انسانیت کی خدمت اسلام کی ترقی کی خاطر زندہ رہیں اور کام کریں۔ بے نفس خدمت اور ثابت قدمی سے قربانی کو اپنا مطمح نظر بنائیں اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو آمین۔

خلیفۃ المسیح الثالث"

اس موقع پر صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جو پیغام ارسال فرمایا وہ درج ذیل ہے۔

"اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے مبارک کرے اور ایسے آئندہ ہونے والے عظیم اجتماعات کا پیش خیمہ بنائے۔ خدام کی خدمت میں میری گزارش یہی ہے کہ مادیت کے اس گڑھ میں رہتے ہوئے وہ اپنی روحانی بنیاد کو فراموش نہ کریں۔

مرزا غلام احمد"

اس کے بعد محترم حیدر علی صاحب ظفر نے خطاب فرمایا۔ آپ نے سورۃ مومنون کے پہلے رکوع کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہم خدام اللہ تعالیٰ کے حضور اپنا مخصوص عہد دہراتے ہیں ہمیں ہر وقت اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہیئے کہ ہم اپنے عہد پر کس قدر پورا اتر رہے ہیں ہم لوگ جو مذہب اسلام سے تعلق رکھتے ہیں۔ عمر کے اس حصہ میں ہیں جب انسان کے پاس طاقت اور قوت موجود ہوتی ہے اور اپنی خواہشات کو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچا سکتے ہیں۔ اس لئے ہماری آئندہ نسل اور ہماری تاریخ ہمارا محاسبہ کرے گی کہ ہم نے اپنے عہد جوانی میں جو عہد کیا تھا اسے کس قدر پورا کیا۔ لہٰذا اس وقت کو غنیمت جانو جہاں تک ممکن ہو ان برکات کو حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنا زندگی سورۃ مومنون میں بتائے ہوئے اصولوں کے تابع بنا لیں گویا یہ کہ یہ اصول اس ذات کے بتائے ہوئے ہیں جو کل کائنات کی خالق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم کامیاب و کامران زندگی گزارنے والے ہوں"

اس خطاب کے بعد آپ نے دعا کروائی اور اس طرح ہمارے تیسرے سالانہ اجتماع کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔

کھیلوں کا پروگرام:

آج کے دن کا دوسرا پروگرام کھیلوں کا تھا۔ اس کے لئے مشن ہاؤس کے قریب ایک گراؤنڈ کی اجازت اجتماع سے قبل ہی لے لی گئی تھی۔ اور اس میں جمعہ کو خدام فٹ بال کی پریکٹس کر رہے تھے۔ کھیلوں میں فٹ بال میچ کے علاوہ دوڑیں، اونچی چھلانگ، لمبی چھلانگ اور گولا پھینکنا کے مقابلے ہوئے۔ فٹ بال میچ جو انتہائی دلچسپ تھا۔ فرینکفورٹ کی ٹیم اور ہیمبرگ کی ٹیم کے درمیان کھیلا گیا۔ یہ میچ فرینکفورٹ کی ٹیم نے ایک کے مقابلے میں دو گول سے جیت لیا۔

کھیلوں کے بعد تمام خدام کو اجتماعی طور پر کھانا پیش کیا گیا۔ جس کے بعد مغرب و عشاء کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ ہالینڈ نے قرآن کریم کا درس دیا۔ جس میں آپ نے سورۃ الفرقان کی وہ آیات جن میں عباد الرحمٰن کی خصوصیات کا بیان ہے۔ تلاوت فرمائیں۔ اور خدام کو تلقین کی وہ ان خصائل کو اپنائیں تاکہ خدائے رحمان کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہوں۔

درس القرآن الکریم کے بعد جماعتی سرگرمیوں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ یورپ کی سلائیڈز اور متحرک فلم خدام کو دکھائی گئیں۔ اس کے ساتھ اجتماع کے پہلے روز کے پروگرام کا اختتام ہوا۔ گرمیوں میں جہاں یہاں بہت دیر سے سورج غروب ہوتا ہے۔ وہاں ۳ بجے صبح کے آثار شروع ہو جاتے ہیں اور خدام نے چونکہ صبح نماز تہجد کی ادائیگی کے لئے بیدار ہونا تھا۔ اس لئے پہلے روز کے اس پروگرام کو جلد ختم کر دیا گیا۔

اجتماع کا دوسرا روز:

اجتماع کا دوسرا دن نماز تہجد کی ادائیگی سے شروع ہوا جو مکرم ناصر احمد صاحب شمس نے پڑھائی نماز فجر کے بعد مکرم منصور احمد خان صاحب امام مسجد نور فرینکفورٹ نے درس حدیث دیا۔

آج کے دن کے پروگرام عمل کے اجلاس کے علاوہ علمی مقابلہ جات کا پروگرام تھا۔ اجلاس کی کارروائی صبح دس بجے شروع ہوئی جس میں حضرت المصلح الموعودؓ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضور ... اور علمائے سلسلہ کی تقاریر کا ریکارڈ سنایا گیا جس کے بعد پیغام رسانی کا مقابلہ منعقد کیا گیا۔ اس میں پانچ ٹیموں نے شرکت کی۔

علمی مقابلے:

دن کے دوسرے اجلاس میں تقریری مقابلہ ہوا۔ منصفین کے فرائض مکرم حمید رعلی صاحب ظفر اور مکرم ناصر احمد صاحب شمس نے ادا کئے۔ تقریری مقابلوں کے اختتام کے بعد منصور احمد خان صاحب مبلغ فرینکفورٹ نے سیرت صحابہ رض کے موضوع پر انگریزی زبان میں تقریر کی۔

تلقین عمل کا پروگرام:

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد مکرم عبدالرحیم صاحب احمد صدر جماعت Radevormwald نے درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام دیا۔ آپ نے حضرت اقدس کے وہ ارشادات پڑھ کر سنائے جن کا تعلق مالی قربانی سے ہے۔

تلقین عمل:

اس کے بعد تلقین عمل کا اجلاس زیر صدارت محترم امام منصور احمد خان صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم ہدایت اللہ صاحب جلش و سید منصور احمد صاحب قائد مجلس ہمبرگ اور مکرم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ ہالینڈ نے تقاریر کیں۔ مکرم ہدایت اللہ صاحب ... نے خدام کو یہ بات ذہن نشین کروائی کہ مغرب کے اس ماحول میں احمدی نوجوانوں کو خاص طور پر اپنے کردار اور قول و فعل کا ہر وقت جائزہ لیتے رہنا چاہیئے۔ اور ان کو چاہیئے کہ یہاں کی غیر اسلامی تہذیب سے متاثر ہوئے بغیر اپنے کردار اور شخصیت کو اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔ مکرم ناصر احمد صاحب شمس نے اپنی تقریر میں حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو ذہن نشین کروایا۔

مکرم سید منصور احمد صاحب شاہ قائد مجلس ہمبرگ نے اپنی مختصر تقریر میں خدام کو ہمیشہ خلافت کے نظام کی قدر کرتے ہوئے خلیفہ وقت کی مکمل اطاعت اور وابستگی کا مظاہرہ کرتے رہنے کی تلقین کی۔

تلقین عمل کے اس پروگرام کے بعد تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کا مقابلہ ہوا جس میں خدام نے ذوق و شوق سے حصہ لیا۔ اس مقابلہ میں منصفین کے فرائض جناب ناصر احمد صاحب شمس مبلغ ہالینڈ اور مکرم عبدالرؤف خان صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ سویڈن نے ادا کئے۔

اجتماع کی اختتامی تقریب:

اجتماع کی اختتامی تقریب شام ساڑھے چھ بجے مسجد کے اندرونی حصہ میں منعقد ہوئی۔ صدارت کے فرائض جناب حمید رعلی صاحب ظفر مشنری انچارج مغربی جرمنی و نائب صدر خدام الاحمدیہ نے ادا کئے۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد نمائندہ سویڈن اور فرینکفورٹ کی مجلس کے سابق قائد مکرم عبدالرؤف خان صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ کے بعد ہمارے بزرگ جرمن مسلم محترم سعید کرنشمر نے جرمنی زبان میں حاضرین سے خطاب فرمایا۔

آپ کے بعد مہمان خدام کی طرف سے ہیمبرگ کی مجلس کے مسلم صادق صاحب نے اپنی تقریر میں اجتماع کے کامیاب انعقاد پر اپنے دلی جذبات کا اظہار کیا اور امام صاحب فرینکفورٹ کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مکرم مہمان خدام کو ہر ممکن سہولت اور آرام بہم پہنچایا۔ اس کے بعد محترم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ فرینکفورٹ جناب شوکت حیات صاحب پراچہ نے تقریر کی۔ آپ نے حضرت المصلح الموعود رض کی ایک تقریر کے حوالہ کی روشنی میں بعض تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے ان تمام مہمان خدام کا شکریہ ادا کیا۔ جو خدا اور اس کے رسول ؐ کی باتیں سننے کے لئے دور دراز کا سفر طے کر کے آئے اور اجتماع کی رونق کو دوبالا کیا۔

آپ جناب منصور احمد خان صاحب نے تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا:-

"خدام الاحمدیہ کے اراکین عمر کے اس دور سے گزر رہے ہیں جب انسان جسمانی لحاظ سے اپنی انتہائی عروج پر ہوتا ہے۔ دنیا کی کشش بھی اپنی طرف کھینچ رہی ہوتی ہے اس دور میں اپنے ذہنوں کی سوچ کو اسلام کے تابع بنانا ہی اصل مقصود ہے تا دنیا میں ایک عظیم روحانی انقلاب پیدا ہو۔"

آپ کے بعد صدر اجلاس نے مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے اور خدام کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ تقریر کے بعد خدام نے اپنا عہد دہرایا اور دعا کے ساتھ خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کا تیسرا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

— مرسلہ: —

(وکالت تبشیر تحریک جدید)

تحریک وقف جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ۱۳ر جنوری ۱۹۵۸ء کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"پس میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ جلد اس وقف کی طرف توجہ کرے اور اپنے آپ کو ثواب کا مستحق بنائے۔ یہ مفت کا ثواب ہے جو تمہیں مل رہا ہے۔ اگر تم اسے نہیں لوگے تو یہ تمہاری بجائے دوسروں کو دے دیا جائے گا۔"

(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۵۸ء)

وقف جدید اشاعت اسلام اور جماعت کی دینی تعلیم و تربیت کی غرض سے علمی و ذہنی صلاحیت کے مالک مخلص واقفین زندگی کو ہر وقت خوش آمدید کہتی ہے نیز احباب جماعت سے توقع رکھتی ہے کہ وہ اس تدریسی اور تربیتی نظام کو وسعت دینے کے لئے وقف جدید کی زیادہ سے زیادہ مالی اعانت فرمائیں گے۔ (جزاکم اللہ احسن الجزاء!)

تمام زعماء کرام انصار اللہ اس بارہ میں اپنی مساعی کی معین رپورٹس مرکز میں بھجوائیں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنات سالانہ رپورٹ کی دو کاپیاں بھجوائیں

تمام لجنات کی توجہ کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ ان کی طرف سے رپورٹ سالانہ کی ایک ایک کاپی آرہی ہے۔ براہ مہربانی رپورٹ سالانہ کی دو کاپیاں بھجوائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

انتخاب نمائندگان شوریٰ انصار اللہ

امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا بیسواں سالانہ اجتماع ۲۸-۲۹-۳۰ر اخاء (اکتوبر) ۱۹۷۷ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار ربوہ میں اپنی مخصوص روایات کے ساتھ منعقد ہو رہا ہے جس میں آپ کی مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔ قواعد کے مطابق ہر بیس ارکان پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ زعیم / زعیم اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے رکن ہیں۔ اسی طرح اگر آپ کی مجلس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی صحابی موجود ہوں تو وہ بھی شوریٰ کے رکن ہوں گے۔ اس کے مطابق فوری طور پر اپنی مجلس کے نمائندگان کی فہرست دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم ملک احمد دین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ کانسٹیبل آف جھنگ کچھ عرصہ سے بعارضہ کینسر بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ نہر۔ فیصل آباد)

(۲) محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ملہی ایڈووکیٹ کے گردہ کا آپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ احباب ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ملک محمد حسین "آشیانہ" دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۳) میرے ماموں جان مکرم کرم الٰہی صاحب ولد بابو فضل الٰہی صاحب بھیروی۔ دل کی تکلیف سے بیمار ہیں اور فاطمہ ہسپتال سرگودھا میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (طبیب الاسلام پراچہ۔ ربوہ)

(۴) میرے بڑے بھائی مکرم عرفان خان باجوہ ۲۹ر رمضان کو ٹریفک کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ ان کی دائیں ٹانگ تین جگہ سے ٹوٹ گئی تھی۔ اب ربوہ میں ہیں تاہم کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ آپریشن کا مرحلہ درپیش ہوگا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ میرے بھائی صاحب کی مکمل اور جلد صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(امۃ الہادی باجوہ۔ جماعت ششم۔ دارالرحمت وسطی ربوہ)

قائدین اضلاع مجالس کی فہرست تجنید، تشخیص بجٹ مکمل کروا کر جلد ارسال فرماویں! (معتمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بچوں کی تربیت کا آسان اور مؤثر ذریعہ تشحیذ الاذہان

اگر آپ حقیقتاً اپنے بچوں میں دینی روح پیدا کرنا چاہتے ہیں تو انہیں تشحیذ الاذہان پڑھنے کے لئے دیجئے۔ یہ دلچسپ اور نہایت مفید پیارا رسالہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام باقاعدگی سے ہر ماہ کی یکم تاریخ کو مرکز ربوہ سے شائع ہوتا ہے اور یقیناً اس قابل ہے کہ بچوں والا ہر احمدی گھرانہ اسے ضرور منگوائے۔ سالانہ قیمت دس روپے۔ (مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ)

خوشخبری

احمدی بھائیو! خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے

نیو پاک جیولرز (فون ۴۱۰۹۷۴)

۱۲۔ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ۔ لاہور

شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ

۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور

کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے

انتظار فرمائیے!

پروپرائٹر:۔

میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ "خالد" نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے۔ اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کے لئے بھی "خالد" کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔

سالانہ قیمت دس روپے ہے

(مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیے

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۶۳۳۱۱ ۴۶۳

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ

پاک ٹمبر

لاہور

فون نمبر: ۶۲۶۱۸

کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات اور چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور

فون نمبر: ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

کپڑے کی مشہور دوکان

الفردوس

۸۵ بی انار کلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مردینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انار کلی۔ لاہور

امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ

کے متعلق

ہر قسم کی معلومات کیلئے شیخ مبشر احمد فون نمبر ۲۲۰۴۹۲ پر یا بذریعہ خط و کتابت درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں

کانٹی نینٹل کارگو سروسز

CLEARING FORWARDING AND SHIPPING AGENTS

پتہ:۔ ۱۲۔ ڈی تیسری منزل موٹن واس بلڈنگ ایم اے جناح روڈ۔ کراچی

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

تشریف لائیے!

فون ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن: ۱۰۷۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

الفضل میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے۔ (مینیجر)

تریاق اٹھرا

اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے کورس پینتیس روپے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۵۲۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔

اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۴۸۴۴

- جگہ جگہ خراب نہ ہوں۔
- اناڑی میکینکوں سے بچیں۔
- ٹرانسسٹر کی صحیح اور پائیدار مرمت گارنٹی سے کروائیں۔
- نئے ٹرانسسٹر اور تبادلہ کے لئے۔

ڈان ریڈیو ورکس محلہ دارالبرکات ربوہ

ربوہ میں

جائیداد کی خرید و فروخت

ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے ربوہ میں ایک باقاعدہ رجسٹرڈ ادارہ ایک عرصے سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔ ہمارے پاس ربوہ شہر اور مضافات میں ہر قسم کے پلاٹ اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہے نیز ربوہ کے ہر محلہ میں مکان بھی خرید سکتے ہیں۔

—— ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے! ——

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ متصل قومی مرکزی بچت بینک ربوہ

قابلِ فروخت اراضی

فیکٹری ایریا ربوہ کے جنوب یعنی مذبح خانہ سے قریباً ایک سو گز کے فاصلہ پر ایک ایک کنال اور دس دس مرلہ کے پلاٹس قابلِ فروخت ہیں۔ میٹھا پانی ہے۔ زمین ہموار اور سیلاب سے محفوظ ہے۔

خواہشمند احباب دفتر ناصر آباد فضل عمر فارم گولبازار ربوہ سے رابطہ قائم کریں

دمہ کیلئے ASTHAMA CURE

چار کیپسولز کا مکمل کورس -/۱۵ روپے میں ملک بھر میں دستیاب ہے۔ ۶۵ "کیورز" (CURES) میں سے کسی کی قیمت بھی کمپنی کے مقررہ نرخ سے زیادہ ادا نہ کریں۔ نقالوں سے ہوشیار رہیں اور خریدتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں:-

1. کمپنی کا نام "کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان"
2. استھما کیور کی ڈبیہ پر کمپنی کا ابھرا ہوا ٹریڈ مارک ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

کیوریٹو سسٹم آف میڈیسن کے

کاروباری مسائل کے لئے ہمارے مرکزی دفتر یا اپنے قریبی "کیوریٹو سنٹر" سے رجوع کریں!

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ - فون ۶۰۶/۶۰۷

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری میں مندرجہ سٹاف کی ضرورت ہے

۱- ڈرائیور	-	تجربہ ۵ سال
۲- الیکٹریشن یا سپروائزر	-	تجربہ ۵ سال ڈگری یا ڈپلومہ ہونا ضروری ہے۔
۳- بیلدار	-	تجربہ ۲ سال
۴- فورمین	-	تجربہ ۵ سال
۵- میکینک	-	تجربہ ۵ سال
۶- ہیلپر	-	(جوان صحت)
۷- چوکیدار	-	(فوجی ریٹائرڈ)
۸- کلرک ڈسپیچر	-	تجربہ ۲ سال
۹- سٹور پرچیزر	-	تجربہ ۵ سال

پاکستان چپ بورڈ لمیٹڈ پوسٹ بکس ۱۵ جہلم

فون ملز ۲۷۹۴۶ — فون آفس ۲۲۴۸۲

سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ

مقبول روڈ

لائلپور

امپورٹر —— ایکسپورٹر

لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین۔ جاذبِ نظر۔ دیدہ زیب۔ ہر گھر کی پسند۔

آفس

منڈی گلی۔ ریل بازار لائلپور

WASHCO

سستی اور معیاری اشیائے صرف

واشکو قابلِ اعتماد نام

چمکیلا کلینز:- برتن، واش بیسن اور فرش کی بہتر اور جراثیم کش صفائی کے لئے۔

سپر شائن واشنگ پوڈر:- کپڑوں کی اچھی اور عمدہ دھلائی کے لئے۔

کول بریز لوینڈر ویزلین:- جلد کو سردی کے بداثرات سے محفوظ اور ملائم رکھنے کے لئے۔

بے مثال کالی مہندی:- بالوں کو قدرتی و دیرپا سیاہ کرنے کے لئے۔

ہر جنرل سٹور و کریانہ مرچنٹ سے طلب کریں

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے

لائقِ صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۴۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن - راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا - ریڈیو پاکستان - پاکستان اٹومک انرجی کمیشن اور ایم - سی - بی - ایل کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہمدرد نسواں (جھوب اٹھرا) اٹھرا کے علاج کے لئے۔

قیمت مکمل کورس -/۲۸ روپے

دوائی فضلِ الٰہی اولادِ نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ۔

قیمت مکمل کورس -/۳۰ روپے

زد جام عشق قوتِ باہ، اعصاب، پٹھوں کی طاقت کیلئے بہت مفید ہے

قیمت مکمل کورس -/۵۰ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

خلیل پولٹری

بریڈنگ فارم ربوہ (محلہ دارالفضل)

یکروزہ پٹھیاں، چوزے - تیار مرغیاں۔ یکروزہ برائلرز۔ تیار برائلرز۔ بٹھانے والے انڈے۔

فروزن چکس (FROZEN CHICKS)

مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ کے اجتماعات کی ٹی پارٹی کیلئے ہمیشہ

کیفے اشرف گولبازار

—— کو یاد رکھیں ——

بادشاہ میر اشرف۔ باجوہ مارکیٹ